باب۔ ۶۴

مشروبات

[يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا،(البقرۃ:۲۱۹)]

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ،(المائدہ:۹۰)]

[إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّـهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ،(المائدہ:۹۱)]

حدیث ۵۲۰۰: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جس نے دنیا میں شراب پی اور پھر اس سے تائب نہ ہوا تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا۔راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۵۲۰۱: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات مقام ایلیا میں دو پیالے لائے گئے۔ ان میں ایک شراب کا اور دوسرا دودھ کا تھا۔ حضورؐ نے دونوں کو دیکھا پھر دودھ کو لے لیا۔ جبرئیلؑ نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے کہ جس نے آپؐ کو فطرت کی ہدایت کی۔ اگر آپؐ شراب کا پیالہ لے لیتے تو آپؐ کی امت گمراہ ہو جاتی۔راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۱۶۵، ۳۱۶۶ اور حدیث ۴۳۷۰)۔

حدیث ۵۲۰۲: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ جہالت غالب ہو گی۔ علم کم ہو جائے گا۔ زنا زیادہ ہونے لگے گا۔ شراب پی جائے گی۔ مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں اتنی زیادہ ہو جائیں گی کہ پچاس عورتوں کا ایک نگراں مرد ہو گا۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۸۷۹)۔

حدیث ۵۲۰۳: نبی مکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، شراب پینے والا شراب نہیں پیتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۱۳)۔

حدیث ۵۲۰۴، ۵۲۰۵: شراب اس وقت حرام کی گئی جب کہ مدینہ میں (انگور کی شراب) نہ تھی۔ ہم میں سے اکثر کی شراب کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوتی تھی۔ راویان: ابن عمرؓ، انسؓ۔ (حدیث ۴۲۷۸)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۲۰۶: حضرت عمرؓ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے۔ اور وہ پانچ چیزوں سے ہوتی ہے، انگور، کھجور، شہد، گیہوں اور جَو۔۔۔ اور خمر وہ ہے جو عقل کو مخمور و مدہوش کر دے۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۰۲۲ اور حدیث ۴۲۸۱)۔

حدیث ۵۲۰۷، ۵۲۰۸: میں، ابو عبیدہؓ، ابو طلحہؓ اور ابی بن کعبؓ کو کچی اور پکی کھجوروں کی شراب پلا رہا تھا کہ کوئی پہنچا اور اس نے اطلاع دی کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ ابو طلحہؓ نے مجھے کہا کہ اے انسؓ! کھڑے ہو جاؤ اور اور اس شراب کو بہا دو۔ چناں چہ میں نے ایسے ہی کیا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۰۲، حدیث ۴۲۷۹ اور حدیث ۴۲۸۲)۔

حدیث ۵۲۰۹: انسؓ کہتے ہیں کہ جس وقت شراب حرام کی گئی اس وقت شراب کچی اور پکی کھجوروں سے بنائی جاتی تھی۔ راوی: بکر بن عبد اللہؓ۔

حدیث ۵۲۱۰: ہر وہ شراب جس سے نشہ طاری ہو جائے حرام ہے۔ راوی: بکر بن عبد اللہؓ۔

حدیث ۵۲۱۱: (آنحضورؐ نے دُباء، حنتم، نقیر اور مزفتکے استعمال سے روکا ہے کیوں کہ یہ چاروں چیزیں شراب کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۳۱۵۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۲۱۲، ۵۲۱۳: (حضرت عمرؓ کا منبر پر اپنے خطاب میں شراب کی حرمت کا تذکرہ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۲۰۶۔ (اس کے علاوہ آپ نے اس خطاب میں یہ بھی فرمایا کہ) تین باتیں ایسی ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ آنحضرتؐ ہم سے جدا نہ ہوتے جب تک کہ دادا کے ترکہ، کلالہ اور سود سے متعلق اچھی طرح نہ فرما دیتے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۲۱۴: میں نے سہلؓ کو کہتے سنا ہے کہ ابو اسید ساعدیؓ نے نبی معظمؐ کی ولیمہ کی دعوت کی۔ ان کی نئی نویلی دلہن انتظام کر رہی تھیں۔ ساعدیؓ نے بیوی سے پوچھا کہ تم جانتی ہو کہ حضورؐ کیا پینا پسند فرمائیں گے؟ انھوں نے جواباً کہا کہ میں نے رات ہی کو ایک پیالے میں کھجوریں بھگو دی تھیں۔ راوی: ابو حازمؒ۔

حدیث ۵۲۱۵، ۵۲۱۶: آنحضورؐ نے کچھ برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا۔ جب ہم نے یہ بتایا کہ ہمارے پاس دوسرے برتن موجود نہیں کہ ہم انھیں استعمال کر سکیں تو آپؐ نے فرمایا، ایسی صورت میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔ راوی: جابرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۱۰۶ اور حدیث ۵۱۲۴)۔

حدیث ۵۲۱۷ تا ۵۲۱۹: نبی اکرمؐ نے مشک نہ ہونے کی صورت میں پانی کے لیے چھوٹے گھڑوں کے استعمال کی اجازت دی۔ لیکن فرمایا کہ یہ برتن دباء اور مزفت کے نہ ہوں۔ راویان: ابن عمرؓ، حضرت علیؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۲۲۰: آنحضورؐ نے ہمیں دباء اور مزفت کے برتوں میں نبیذ (نشہ آور شربت) بنانے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۰۴۵، ۴۰۴۶)۔

حدیث ۵۲۲۱: رسول اکرمؐ نے پینے کے پانی کے لیے سبز رنگ کی ٹھلیا (گھڑے) کے استعمال سے منع فرمایا۔ میں نے پوچھا کیا سفید ٹھلیا استعمال کرلوں۔ فرمایا، نہیں۔ راوی: عبداللہ بن اوفیؓ۔

حدیث ۵۲۲۲: (ابو اسید ساعدیؓ نے آنحضورؐ کی دعوت کی۔ ان کی نئی نویلی دلہن نے رات ہی کو ایک پیالے میں کھجوریں بھگو دی تھیں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۲۱۴۔ راوی: ابو اسید ساعدیؓ۔

حدیث ۵۲۲۳: میں نے ابن عباسؓ سے باذق شراب کے بارے میں پوچھا۔ انھوں نے کہا رسول مکرمؐ اسے پہلے ہی حرام فرما چکے ہیں۔ اس لیے کہ جو چیز نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔ شراب، حرام اور خبیث ہے۔ راوی: ابوالجویریہؓ۔

حدیث ۵۲۲۴: آپؐ میٹھی چیز اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۲۲۵: (انسؓ کہتے ہیں کہ میں ابھی کم سن تھا اور لوگوں کو کھجوروں سے بنی شراب پلا رہا تھا کہ شراب کے حرام ہونے کا حکم ہوا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۳۰۲، ۴۲۷۹، ۴۲۸۲، حدیث ۵۲۰۷ اور ۵۲۰۸۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۲۲۶، ۵۲۲۷: نبی مکرمؐ نے منقیٰ اور کچی پکی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا ہے۔ البتہ ان میں سے ہر ایک کی علاحدہ نبیذ بنائی جاسکتی ہے۔ راویان: جابرؓ اور ابو قتادہؓ۔

حدیث ۵۲۲۸: رسول معظمؐ کے پاس معراج کی شب ایک دودھ کا پیالہ اور ایک شراب کا پیالہ لایا گیا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۱۶۵، ۳۱۶۶، ۴۳۷۰ اور حدیث ۵۲۰۱)۔

حدیث ۵۲۲۹: عرفہ کے دن لوگوں کو آنحضرتؐ کے روزے سے متعلق شک ہوا۔ تو میں نے آپؐ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ بھیجا جسے حضورؐ نے پی لیا۔ راوی: امّ فضلؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۵۵۵)۔

حدیث ۵۲۳۰، ۵۲۳۱: ابو حمیدؓ نقیع کے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے۔ تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس کو ڈھانک کر کیوں نہیں لایا۔ اگرچہ ایک لکڑی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہیے تھا۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث ۵۲۳۲: (یہ ہجرت کی رات کا واقعہ ہے) حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی مکرمؐ کے ساتھ تھا کہ راستے میں آپؐ کو پیاس لگی۔ میں تھوڑا دودھ ایک چرواہے سے لے کر آپؐ کے پاس لایا۔ اسے حضورؐ نے نوش فرمایا اور دعا دی۔ ہمارے پاس سراقہ بن جعشم آیا تو آپؐ نے اس کے لیے بد دعا فرمائی۔ پھر اس کی درخواست پر آپؐ نے اسے معاف کیا اور دعا دی۔ راوی: براءؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۳۶۹)۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۲۳۳: ارشادِ نبیؐ ہے کہ بہترین صدقہ خوب دودھ دینے والی ایسی اونٹنی یا ایسی بکری ہے کہ جو ایک برتن صبح کو بھرے اور ایک برتن شام کو بھرے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۵۲۳۴: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ دودھ میں چکنائی ہوتی ہے۔۔۔ اور فرمایا، "میں سدرۃ کی طرف بھیجا گیا تو چار نہروں پر نظر پڑی۔ دو ظاہری نہریں تھیں اور دو باطنی۔ یہ جنت میں ہیں"۔۔۔ اور فرمایا، "میرے پاس تین پیالے لائے گئے۔ ایک میں دودھ، دوسرے میں شہد اور تیسرے میں شراب تھی۔ میں نے دودھ والا پیالہ لیا اور اسے پی لیا۔ مجھ سے کہا گیا کہ تم نے اور تمھاری امت نے فطرت کو پالیا۔۔۔ (ہشام، سعید، ہمام بواسطہ قتادہؓ، انس بن مالکؓ اور مالک بن صعصعہؓ نہروں سے متعلق تو اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن تین پیالوں کا تذکرہ نہیں کیا)۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۵۲۳۵: [لن تنالوا کی آیت کہ، تم ہرگز نیکی کو نہ پاؤ گے جب تک تم اُس چیز کو نہ خرچ کرو جو تمھیں محبوب ہے (آل عمران: ۹۲)، کے نازل ہونے پر ابوطلحہؓ نبی مکرمؐ کی خدمت میں پہنچے اور اپنے محبوب ترین مال "بیر حاء" کو فی سبیل اللہ اپنے رشتہ داروں میں خیرات کر دیا]: یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۳۷۴۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۵۲۳۶: (ارشادِ نبیؐ ہے کہ کسی شئے کی تقسیم میں اصول "الایمن فالایمن" ہے یعنی پہلے دائیں کا حق ہے اور پھر اُس کے دائیں کا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۱۹۹۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۱۹۸)۔

حدیث۵۲۳۷: حضورؐ ایک انصاری کے گھر پہنچے۔ آپؐ کے ساتھ ایک اور صاحب بھی ساتھ تھے۔ آنحضورؐ نے انصاری سے پوچھا کہ کیا تمھارے پاس مشک میں رات کا رکھا ٹھنڈا پانی ہے، ورنہ میں کہیں اور پی لوں گا۔ اس انصاری نے کہا، آپ حضرات اندر تشریف لے چلیں۔ پھر انھوں نے بکری کا دودھ دوہ کر اس میں ٹھنڈا پانی ملایا اور انھیں پیش کیا۔ پہلے آنحضرتؐ نے نوش فرمایا اور پھر آپ کے ساتھی نے۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث۵۲۳۸: آپؐ، میٹھی چیز اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۲۲۴)۔

حدیث۵۲۳۹، ۵۲۴۰: حضرت علیؓ کے پاس باب الرحبہ میں پانی لایا گیا تو انھوں نے کھڑے ہو کر پیا۔ اور فرمایا کہ بعض لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں لیکن میں نے نبی مکرمؐ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ راویان: نزالؒ، حضرت علیؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۲۴۱: نبی مکرمؐ نے زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پیا ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۲۴۲: امّ فضل کہتی ہیں کہ عرفہ کے دن لوگوں کو آنحضرتؐ کے روزے سے متعلق جاننے کے لیے آپؐ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ بھیجا جسے حضورؐ نے پی لیا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

(دیکھیں حدیث ۱۵۵۵، ۵۲۲۹)۔

حدیث ۵۲۴۳، ۵۲۴۴: (ارشادِ نبیؐ ہے کہ کسی شئے کی تقسیم کے لیے پہلے دائیں کا حق ہے اور پھر اُس کے دائیں کا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں احادیث ۲۱۹۸ اور ۲۱۹۹۔ راویان: انس بن مالکؓ، سہل بن سعدؓ۔

حدیث ۵۲۴۵: (حضورؐ نے ایک انصاری کے گھر پہنچ کر اس سے ٹھنڈا پانی مانگا۔ انھوں نے بکری کا دودھ دوہ کر اس میں ٹھنڈا پانی ملایا اور پیش کیا۔ آنحضرتؐ نے نوش فرمایا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۲۳۷۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث ۵۲۴۶: (انسؓ کہتے ہیں کہ میں ابھی کم سن تھا اور لوگوں کو کھجوروں سے بنی شراب پلا رہا تھا کہ شراب کے حرام ہونے کا حکم ہوا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۳۰۲، ۴۲۷۹، ۴۲۸۲، حدیث ۵۲۰۷ اور ۵۲۰۸۔ راوی: معتمرؓ۔

حدیث ۵۲۴۷، ۵۲۴۸: رسول مکرمؐ کا فرمانا ہے کہ جب رات کی تاریکی آجائے یا تمھارے سامنے شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روکو، اس لیے کہ رات کو شیاطین پھیل جاتے ہیں۔ رات کی ایک گھڑی گذر جائے تو گھر کے دروازے بند کر دو، اس لیے کہ شیاطین بند دروازے نہیں کھولتے۔ رات کے وقت مشک کے منہ بسم اللہ پڑھ کر بند کر لو۔ کھانے پینے کے برتن ڈھانک دیا کرو۔ اور سوتے وقت اپنے چراغوں کو بجھا دو۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۰۵۶)۔

حدیث ۵۲۴۹ تا ۵۲۵۳: آنحضورؐ نے اختناث کرنے یعنی مشک کا منہ کھول کر اس سے (براہ راست) پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ راویان: ابوسعید خدریؓ، ایوبؓ، ابوہریرہؓ اور ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۲۵۴: نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیے تو برتن میں سانس نہ لے۔ اور فرمایا کہ جب کوئی پیشاب کرے (تو استنجا کے لیے) اپنے دائیں ہاتھ کو نہ استعمال کرے۔ راوی: ابو قتادہؓ۔

حدیث ۵۲۵۵: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی برتن سے پانی پیتے تو ہمیشہ تین سانسوں میں پیا کرتے۔ راوی: انسؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۲۵۶، ۵۲۵۷: حذیفہؓ کہتے ہیں کہ رسول مکرمؐ نے ہمیں حریر و دیباج پہننے اور سونے چاندی کے برتنوں میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور تمھارے لیے آخرت میں۔ راوی: ابن ابی لیلیٰؒ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۵۵)۔

حدیث ۵۲۵۸: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھڑکے گی۔ راوی: حضرت امّ سلمہؓ۔

حدیث ۵۲۵۹: رسول اکرمؐ نے سات باتوں کا حکم دیا ہے۔ مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دینا، دعوت کو قبول کرنا، سلام کو رواج دینا، مظلوم کی مدد کرنا، اور قسم پوری کرنا۔۔۔ اور سات باتوں سے منع فرمایا ہے۔ چاندی کے برتن میں پانی پینا، (مردوں کا) سونے کی انگوٹھی پہننا، میاثر پہننا، قسی پہننا، حریر پہننا، دیباج پہننا، اور استبرق پہننا۔ راوی: براء بن عازبؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۸۳ اور حدیث ۴۸۲۵)۔

حدیث ۵۲۶۰: امّ فضلؓ کہتی ہیں کہ عرفہ کے دن لوگوں کو آنحضرتؐ کے روزے سے متعلق جاننے کے لیے میں نے آپؐ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ بھیجا جسے حضورؐ نے پی لیا۔ راوی: ابن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۵۵۵، ۵۲۲۹ اور حدیث ۵۲۴۲)۔

حدیث ۵۲۶۱: آنحضرتؐ نے کسی کو بھیج کر ایک عرب خاتون کو بلوایا۔ وہ ابو اسید ساعدیؓ کے مکان میں ٹھہریں۔ جب آپؐ ان کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا، "میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں"۔ حضورؐ نے فرمایا میں نے تجھ کو پناہ دی۔ بعد میں انھیں جب یہ معلوم ہوا کہ وہ رسول اکرمؐ ہیں اور ان کے لیے پیغام نکاح لائے تھے۔ انھوں نے کہا، "میں نہایت بدبخت ہوں"۔ راوی: سہل بن ساعدیؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۹۰۲، ۴۹۰۳)۔

حدیث ۵۲۶۲: میں نے آنحضورؐ کا ایک پیالہ انسؓ کے پاس دیکھا۔ یہ پیالہ نضار کی عمدہ لکڑی کا بنا تھا۔ اس میں لوہے کا ایک حلقہ بھی جڑا تھا۔ انسؓ کا کہنا ہے کہ میں نے اس پیالے سے حضورؐ کو کئی بار پانی پلایا ہے۔ راوی: عاصم احولؒ۔

حدیث ۵۲۶۳: دورانِ سفر نماز کے لیے پانی بہت کم موجود تھا۔ آنحضورؐ کے حکم سے پانی کا برتن لایا گیا۔ اس میں آپؐ نے ہاتھ داخل کیا اور اپنی انگلیاں کشادہ کر دیں۔ پھر لوگوں نے یہ معجزہ دیکھا کہ حضورؐ کی انگلیوں سے مسلسل پانی نکل رہا ہے۔ چناں چہ اس چشمے سے تمام افراد (حدیث میں ۱۴۰۰ اور ۱۵۰۰ کی تعداد بتائی گئی ہے) نے نہ صرف وضو کیا بلکہ پیٹ بھر کر پانی پیا۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۳۳۵)۔

Siddiqui Publications